ب کلام، وسعتِ معلومات، اسلوبِ نگارش کی جدت و رنگارنگی کے باعث یہ مجموعہ انگریزی
، وادب کے طلبار کے لئے بہت کام کی چیز ہے۔

جنابِ ناشر سے یہ توقع بیجا نہیں ہے کہ وہ مولانا مرحوم کے بقیہ مضامین و مقالات جو
ی کامریڈ کے صفحات میں بکھرے پڑے ہیں اسی طرح شائع کریں گے۔

Iqbal as a Think | تقطیع متوسط ضخامت ۳۰۰ صفحات ٹائپ جلی اور روشن
ت پانچ روپیہ پتہ:۔ شیخ محمد اشرف صاحب کشمیری بازار لاہور

یہ کتاب چند مقالات کا مجموعہ ہے جو ہندوستان کے متعدد اربابِ علم وادب نے ڈاکٹر اقبال
کی شاعری اور فلسفہ کے مختلف پہلوؤں پر انگریزی میں لکھے ہیں، چنانچہ ڈاکٹر رضی الدین صدیقی
اقبال کا تصورِ زمان و مکان"۔ خواجہ غلام السیدین نے "اقبال کے فکر میں ترقی پسندانہ رجحانات"
ریف صاحب ایم۔ اے (کینٹب) نے "اقبال کا تصورِ خدا" ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین نے
ی، نٹشے اور اقبال"۔ پروفیسر فضل الرحمن نے "اقبال اور تصوف" ڈاکٹر عزیز احمد نے
بال کا سیاسی نظریہ"۔ پروفیسر کلیم الدین احمد نے "فنونِ لطیفہ کے متعلق اقبال کا تصور" پر
نیق دی ہے۔

یہ تمام مقالات نہایت سنجیدہ۔ محققانہ، پر از معلومات اور مفید و بصیرت افروز ہیں،
ہر مقالہ بجائے خود ایک کتاب ہے۔ البتہ سب سے آخر میں فیاض محمود صاحب کا مقالہ
قبال کا رویہ خدا کے متعلق" تشنہ و ناتمام ہے۔

اس سلسلہ میں یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ اقبال کا فکر اگرچہ مربوط و مسلسل اور مرتب و مہذب تھا
ن اس کے باوجود بعض اشعار ان کے قلم سے ایسے بھی نکل گئے ہیں جن کو ہم محض ایک "شاعرانہ
" یا اسی مناسبت سے "رندانہ جرأت" کہہ سکتے ہیں۔ اس کو اقبال کے مربوط افکار کا جزر
ر دینا صحیح نہ ہوگا۔

کلماتِ افلاطون | مترجمہ ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۲۷۵ صفحات

کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد پانچروپیہ وغیر مجلد چار روپیہ شائع کردہ انجمن ترقی اردو (ہند) د

سقراط یونان کا مشہور بلند پایہ فلسفی ہے۔ افلاطون اسی کا شاگرد تھا۔ سقراط کا
تعلیم یہ تھا کہ وہ یونان کی ورزش گاہوں، تفریح خانوں اور اسی قسم کی لوگوں کے جمع ہو
جگہوں پر پہنچ جاتا اور وہاں لوگوں سے بات چیت شروع کر دیتا۔ مختلف چیزوں کی ن
پہلے خود سوال کرتا تھا اور جو جواب ملتا تھا اس پر منطقی اصطلاح میں معارضہ یا نقض وارد کرت
اس طرح جب مجیب لاجواب ہو جاتا تو اب سقراط خود اپنے فلسفیانہ افکار و نظریات کی روشن
اس چیز کی حقیقت پر مدلل بحث کرتا تھا۔ سقراط نے اپنے فلسفہ اور خیالات کو اسی طرح عوا
پہنچانے کی کوشش کی اور دوسرے فلاسفہ کی طرح کوئی مستقل کتاب نہیں لکھی۔ سقراط کی حیر
و عبرت آموز موت کے بعد اس کے تلمیذ رشید افلاطون نے جہاں اور کتابیں لکھیں، مکالم
افلاطون کے نام سے بھی ایک کتاب تصنیف کی تھی۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کتاب کے آٹھ مکا
کا اس کے انگریزی ترجمہ کے واسطہ سے اردو ترجمہ ہے۔

ان مکالمات میں افلاطون نے دراصل محبت، نیکی اور علم وغیرہ کے متعلق اپ
سقراط کے ہی خیالات و افکار کی اسی کے انداز میں ترجمانی کی ہے۔ ترجمہ کی خوبی اور عمدگی
فاضل مترجم کا نام کافی ضمانت ہے۔ ان مکالمات کا خاص امتیاز یہ بھی ہے کہ فلسفیانہ مطالب
آسان اور دلچسپ پیرایۂ بیان میں ادا کئے گئے ہیں۔ جس سے اس زمانہ کے یونانی ادب پر بھی
پڑتی ہے۔ اس بنا پر یہ کتاب گویا فلسفہ کا فلسفہ ہے اور ادب کا ادب۔ ارباب ذوق کے لئے
مطالعہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔

اسلام اور سود | از ڈاکٹر انور اقبال قریشی صدر شعبۂ معاشیات جامعۂ عثمانیہ حیدرآباد دکن
صفحات ۲۴۰۔ ملنے کا پتہ:۔ ادارۂ معاشیات فاطمہ منزل، حمایت نگر، حیدرآباد دکن

ڈاکٹر انور اقبال علم المعیشت کے ماہر، جامعہ عثمانیہ کے شعبہ معاشیات کے صدر اور م
مسائل پر چند دوسری کتابوں کے مصنف ہیں۔ آپ کی جدید تصنیف "اسلام اور سود" ہے۔